کھلے تعلیمی وسائل

2نومبر 2007

محترم وزیر اعظم صاحب

علمی معیشت کی ہماری کامیابی کا دارومدار تعلیم کے معیار کی تجدید اور اس کی رسد میں اضافہ پر ہے- اس مقصد کے حصول کا سب سے موثر طریقہ ہے کہ تعلیم کاایسا کھلا معیاری مواد اور کھلے تعلیمی ذرائع براڈبینڈ انٹرنیٹ کنکیوٹی پر دستیاب کرائے جائیں جو عوام کی دسترس میں ہو- اس سے اعلی معیاری تعلیمی ذرائع تک رسائی میں سہولیت ہوگی اور تمام طلبا کے لیے دستیاب تعلیمی وسائل میں بھی خاطرخواہ بہتری ہوگی- اپنی مشاورتی سرگرمیوں کے دائرے میں ہم نے ماہرین کا ایک ورکنگ گروپ تشکیل دیا ہے جس میں تعلیمی اداروں، حکومت ونجی شعبے کے ماہرین کے علاوہ صارفین شامل ہیں- ان ماہرین اور متعلقہ افراد سے کھلے تعلیمی مواد کے معیار کو بہتر بنانے کے بارے میں تجاویز وصول کی گئیں ہیں- اس ورکنگ گروپ کے اراکین کی فہرست ضمیمہ میں دی گئی ہے- ان متعلقہ افراد سے صلاح و مشورے کے بعد ہم نے کچھ کلیدی حیثیت کی اصلاحات کی نشاندہی کی ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے-

1. معیاری مواد کی تیاری کے لیے چننده ہندوستانی اداروں کی حمایت:

چند اہم اداروں کو منتخت کرکے مختلف شعبوں مثلا زراعت، انجئیرنگ، طب، فنون، ہیومینٹیز، تعلیم کے ماہرین سے معیار پر مبنی مواد تیار کرایا جائے جو مختلف قسم کے صارفین کی ضرورتوں کے مطابق ہو- یہ تعلیمی مواد صرف ہندوستانی اداروں کی ہی دسترس میں نہ ہو بلکہ عالمی سطح پر اس کا استعمال ہوسکے- وزارت ترقی انسانی وسائل کے زیر نگرانی پراجیکٹ، نیشنل پروگرام آن تکنالوجی اینھسنڈلرنگ (NPTEL) کے ذریعہ انجئیرنگ اور تکنالوجی کے شعبوں کے لیے تیار رکرائے جارہے کھلے تعلیمی مواد کی طرح دیگر تعلیمی شعبوں کے لیے بھی یہ تیار کرائے جانے چا هیں- خزانوں میں موجود یہ مواد ملٹی میڈیا، قابل منتقلی اور مختلف علاقائی زبانوں میں دستیاب ہونے چاهیں- ان پراجیکٹوں میں مذکورہ بالا مضامین کی ایک بڑی تعداد شامل کی جانی چاہیے- کھلے تعلیمی وسائل کی تیاری،مطا بقت پیدا کرنے اور استعمال کرنے میں تیزی لانے کے لیے نیشنل ای کنٹٹ (e-content) اور نصا بی پہل شروع کرنا لا ز می ہے-

2. عالمی کھلے تعلیمی وسائل کا استحکام:

ہماری فروغ پذیر علمی معیشت کے مختلف شعبوں کی مختلف ضرورتوں کے مطابق ہندوستان کے لیے موزوں معیاری مواد کی ترقی ایک مشکل اور مہنگا عمل ہے- بین الاقوامی اور قومی دونوں سطحوں پر کیے جارہے اقدامات کی وجہ سے معیاری تعلیمی مواد کھلے وسائل کے طور پر دستیاب ہے- ہندوستان کو ان اقدامات کو مستحکم کرنا چاہیے کیونکہ یہ مواد باآسانی دستیاب ہے اور اس کو ضرورت کے مطابق تبدیل کرکے ملک میں مزید مواد تیار کرنے کے لیے ماڈل کے طور پر پیش کیا جاسکتا ہے- ہمارے علم میں آیا ہے کہ دنیا بھر میں 200 سے 300 مفت علمی خزانے موجود ہیں- قومی علمی کمیشن اپنی ویب سائٹ کے ذریعہ یہ معلومات بہم پہنچا رہا ہے-

3. کھلے تعلیمی مواد کی حوصلہ افزائی:

منسلک رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ کھلے تعلیمی مواد کی دستیابی سے تحقیق کے کام کو ترغیب اور دنیا بھر میں طلبا، اساتذہ اور تحقیق کاروں کو مدد ملتی ہے- اس لحاظ سے ایک پالیسی بنانی چاہیے کہ ان ہندوستانی تحقیق کاروں کے شائع شدہ مقالے جن کو سرکاری یا عوامی امداد حاصل ہوتی ہے کھلے تعلیمی مواد کے طور پر دستیاب ہوں- یہ مقالے مواد کی ایک متعین شکل میں کم از کم ان کی ویب سائٹ پر دستیاب ہونےچا هیں- اگلے قدم کے طور پر کھلے مواد کا ایک قومی پورٹل بنایا جانا چاہیے- ایسی کتب اور رسائل جن پر کاپی رائٹ کی باپندیاں عائد نہیں ہوتیں، کے ڈیجٹائزیشن میں اضافہ کے لیے حکومت کو وسائل مہیا کرانے چاہیں- اعلی کوالٹی کا نیا اوسی آر سافٹ وئیر پیکج کی ترقی کے لیے الگ رقم فراہم کی جانی چاہیے تاکہ مختلف ہندوستانی زبانوں کے نیے اور پرانے فونٹ کو آئی ایس سی آئی/اے ایس سی آئی کوڈ میں تبدیل کیا جاسکے اور کھلے مواد کے پورٹلوں اور سروروں کی باقاعدگی سے تجدید کی جاسکے- ان کاموں

4. دستیابی کے لیے نیٹ ورک کی خصوصیت والے بنیادی ڈھانچے کی ترقی:
مواد کی ترقی کےلیے قومی سطح کے اقدامات کے ساتھ ہمیں دستیابی کے لیے بھی نیٹ کی خصوصیت والا بنیادی ڈھانچہ تیارکرنا چاہیے- اس میں دو بنیادی چیزوں یعنی رسائی اور دستیابی پر دھیان رکھنا چاہیے- نیٹ ورک کے لیے تمام اداروں کو ہائی بینڈ ورتھ کنکشن سے اور جدید خصوصیات والے نیٹ ورک سے جوڑا جانا چاہیے- علاوہ ازیں علمی نیٹ ورک سے بھی کنکشن ہونا چاہیے- کھلا تعلیمی مواد تعلیمی وسائل کے خزانوں کے ذریعہ دستیاب کرایا جانا چاہیے-

5. اساتذہ اور اداروں کی ترقی کا پروگرام:
اساتذہ کی ترقی اورانکی تربیت وہ بنیادی مسائل ہیں جن کے سد باب کی ضرورت ہے تاکہ کھلے تعلیمی مواد کی دستیابی سے بہتر معیار اور توسیعی رسد کا فائدہ اٹھایا جاسکے- تربیتی پروگراموں کے ذریعہ جدید تعلیمی تکنالوجی کے استعمال سے اہلیت اور تدریسی مہارت میں ترقی ہونی چاہیے- اس تربیت سے نئے تعلیمی مواد کی تیاری اور موجودہ تعلیمی وسائل کے استعمال میں مدد ملے گی- مخصوص اداروں میں ایسے مراکز قائم کیے جانے چاہیں جہاں اساتذہ کھلے تعلیمی مواد کے خزانوں کی تیاری، تجدید اور توسیع میں مددد ے سکیں-

ان کو یونیورسٹی کےنصاب اور انتظامی ڈھانچوں میں شامل کیا جانا چاہیے- انتظامی طریقوں اور پرکھنے، لکھنے اور تعاون دینے کے مذ ید طریقے دستیاب کر اےجانے چاہیں- کھلے تعلیمی مواد کی جانچ کے لیے اس میں استعمال سباق اور علمیت پر دھیان دینا چاہیے-

مذکورہ بالا سفارشات کے جلد اور موثر نفاذ اور نگرانی کے لیے حکومت ہند کوایک مناسب تنظیم یا نیاادارہ قائم کرنا چاہیے- اس تنظیم یا ادارے کو مذکورہ بالا مقاصد کے حصول کے لیے ضروری اختیارات عطا کرنے چاہیے- اس ادارے کو مندرجہ ذیل کام سونپے جاسکتے ہیں-

- نیٹ ورک کی خصوصیات والے کھلے تعلیمی وسائل کا رابطہ اور سربراہی
- مواد کی ترقی کے لیے شراکتی اداروں کا انتخاب
- حکمت عملی کی ترقی جس سے مواد اخذ کرنے میں مدد ملے-
- مواد کی ترقی اور اس کو اخذ کرنے کے لیے معیارات کا تعین اور ان کی نگرانی-
- لائسنسنگ اور دانشورانہ املاک کے حقوق وغیرہ کے بارے میں پالیسی وضع کرنے کے لیے صلاح-
- عالمی سطح پر کیے گئے بہترین تجربوں کی بنیاد پر معیارات کی نشاندہی اور تعین-
- عالمی سطح پر دستیاب کھلے مواد اور کھلے تعلیمی وسائل کے درمیان تعلق کا قیام-

ہم ان سفارشات کے نفاذ کے سلسلے میں اپنا کردار نبھانے کے منتظر ہیں-

شکریہ بصد احترام
سیم پترواد
چئیرمین
قومی علمی کمیشن

نقول برائے:
جناب ارجن سنگھ، وزیر برائے ترقی انسانی وسائل
ڈاکٹر من ٹیک سنگھ اہلوالیہ، ڈپٹی چئیرمین منصوبہ بندی کمیشن

کھلے تعلیمی وسائل

ضمیمہ

<u>کھلے مواد کی دستیابی اور کھلے تعلیمی مواد پر قومی علمی کمیشن کے قائم کردہ ورکنگ گروپ کے اراکین:</u>

1. ڈاکٹر وی بالاجی
ہیڈ کے ایم ایس (نالج مینجمنٹ شیئرنگ) گروپ
آئی سی آر آئی ایس اے ٹی (انٹرنیشنل کور ریسرچ انسٹی ٹیوٹ فارسیمی ایرڈ ٹراپکس)

2. ڈاکٹر کے منگلا سندر
ویب کورس کو آرڈینیٹر
این پی ٹی ای ایل (نیشنل پروگرام آن ٹکنالوجی اینہانسڈ لرننگ)
آئی آئی ٹی (انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی) مدراس

3. ڈاکٹر ارجن ویلوکار
وائس چانسلر
یشونت راو چوہان، مہاراشٹر اوپن یونیورسٹی

4. ڈاکٹر ایچ پی دکشت
این بی ایچ ایم پروفیسر
پی ڈی پی ایم - انڈین انسٹی ٹیوٹ آف انفارمیشن ٹکنالوجی

5. آنند پٹوردھن
ایگزیکٹیو ڈائریکٹر
ٹی آئی ایف اے سی (ٹکنالوجی انفارمیشن فورکاسٹنگ اینڈ اسیسمنٹ کونسل)

6. ڈاکٹر سبیا ارونا چلم
ایم ایس سوامی ناتھن فاونڈیشن

7. ڈاکٹر وجے کمار - کوکنونیر
اسسٹنٹ پرووسٹ وڈائریکٹر آف اکیڈیمک کمپیوٹنگ، ایم ای ٹی

8. ڈاکٹر اےایس کولسکر، کنونیر
صلاح کار قومی علمی کمیشن